ہدایات برائے صحت محافظ

1 ہیلتھ سنٹر سے نکلنے سے پہلے

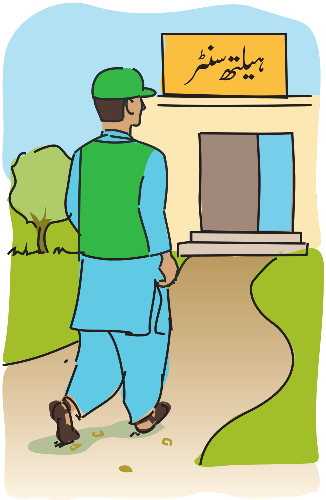

1 مرکز صحت پر وقت پہ پہنچنا۔

2 ایریا سپروائیزر سے ملاقات کریں ۔

3 متعلقہ مواد اکھٹا کریں (ویکسین کی شیشیاں، محفوظ باکس، برف، نقشہ جات، مارکرز، چاک وغیرہ)۔ رابطہ کاری، تربیت اور معلومات پر مبنی اشاعتی مواد (IEC Material) بشمول فتویٰ کے کتابچے، بروشر اور دیگر اشاعتی مواد (جب دستیاب ہو) اپنے ہمراہ رکھیں۔

4 مرکز صحت سے وصول کردہ ویکسین کی تمام شیشیوں پر درج خصوصیات بشمول ایکسپائری کی تاریخ (Expiry date) خصوصی طور پر چیک کریں۔

2 گھر پر دستک دینے کے بعد

1 دروازے پر دستک دیں، سامنے والے شخص سے سلام دعا کے بعد اپنا تعارف کروائیں، شائستگی کے ساتھ اپنے آنے کا مقصد بیان کریں۔

2 فہرست میں درج عام نوعیت کی معلومات پر مبنی تمام سوالات پوچھیں۔

3 بسم اللہ کہیں، بچے کو پولیو سے بچاؤ کے حفاظتی قطرے پلائیں(دو قطرے فی بچہ)۔

4 مروجہ اصول کے تحت قطرے پینے والے بچے کے بائیں ہاتھ کی سب سے چھوٹی انگلی پر مارکر سے نشان لگائیں۔

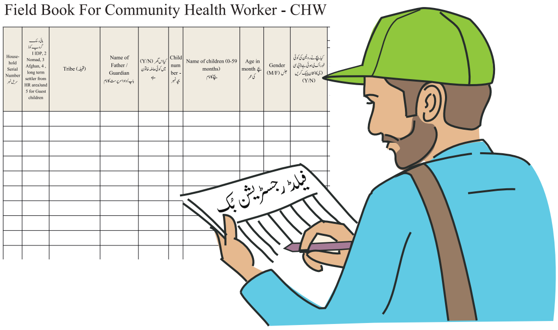

5 تمام معلومات فیلڈ رجسٹریشن بک میں درج کریں۔

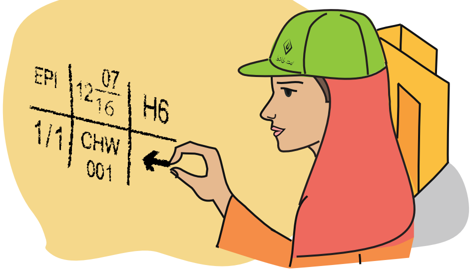

6 گھر کے دروازے کو چاک کی مدد سے نشان لگائیں (مارکر کے استعمال سے گریز کریں)۔

3 دن بھر کا کام ختم کرنے کے بعد

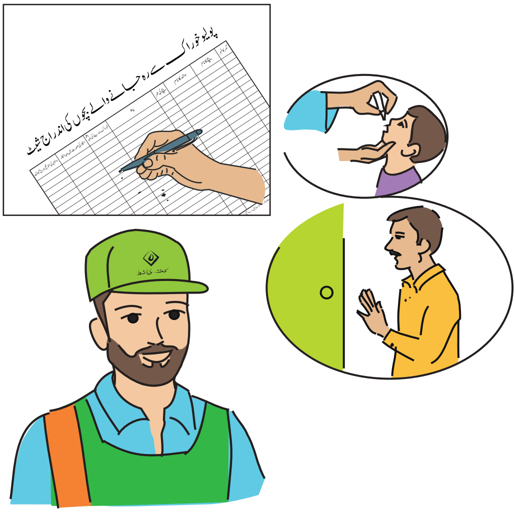

Field Book For Community Health Worker - CHW

Area: Code:

House-hold Serial Number سریل نمبر	ہائی رسک گروپ کوڈ I IDP, 2 Nomad, 3 Afghan, 4 , long term settler from HR area)and 5 for Guest children	Tribe (قبیلہ)	Name of Father / Guardian باپ/دادا سرپرست کا نام	کیا اس گھر میں کوئی حاملہ خاتون ہے (Y/N)	Child num ber - بچہ نمبر	Name of children (0-59 months) بچے کا نام	Age in month بچے کی عمر	Gender (M/F) جنس	کیا بچے نے روٹین کی کوئی خوراک لی ہوئی ہے (بی سی جی کا نشان چیک کریں) (Y/N)
1	3	Achakzai	Wali Khan	N	1	Zarmeena	24	F	Y
2	3	Kakar	Bakht Zamin	Y	1	Said Amin	36	M	N
				Y	1	Musa Khan	6	M	N

1۔ NA2، اسکول میں NA3، ضلع کے اندر - NA انکاری، 6- سویا ہوا بچہ، 5- بیمار بچہ، 4- ضلع کے باہر (a: مذہبی) (b: غلط فہمی) (c: بار بار مہم) (d: مطالبات) (e: وجہ نامعلوم)

1 مرکزِ صحت واپس لوٹنے سے قبل اس بات کی اچھی طرح یقین دہانی کر لیں کہ پولیو ویکسین سے محروم رہ جانے والے بچوں کے پاس دوبارہ پہنچ کر انہیں پولیو کے قطرے پلا دیے گئے ہیں۔

2 اس بات کی اچھی طرح تسلی کریں کہ فیلڈ بُک کے تمام حصوں کو فراہم کردہ معلومات سے پُر کر لیا گیا ہے۔

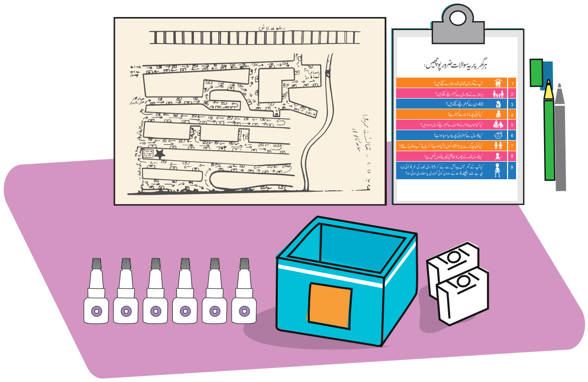

3 مرکز صحت واپس پہنچتے ہی ویکسین کی تمام شیشیاں (استعمال اور غیر استعمال شدہ)، محفوظ باکس، برف، نقشہ جات، مارکرز اور چاک وغیرہ ایریا سپروائیزر کے سپرد کر دیں۔

4 روزانہ کی کاروائی سے متعلق آراء کی فراہمی کیلئے ایریا سپروائیزر کے ساتھ میٹنگ/نشست میں اپنی موجودگی یقینی بنائیں۔ دن کے اختتام پر تمام ترکاوشوں کے باجود پولیو ویکسین سے محروم رہ جانے والے بچوں کی معلومات کو اکھٹا کر کے ایریا سپروائیزر کے حوالے کردیں۔

ہرگھر پر یہ سوالات ضرور پوچھیں:

1	آپ کے گھر میں شادی شدہ جوڑے کتنے ہیں؟
2	ہر جوڑے کے 5 سال سے کم عمر بچے کتنے ہیں؟
3	40 دن سے کم عمر بچے کتنے ہیں؟
4	کیا کوئی بچہ 12 ماہ سے کم عمر ہے؟
5	کیا کسی مہمان یا ملازم کے 5 سال سے کم عمر بچے گھر میں موجود ہیں؟
6	کیا 5 سال سے کم عمر کوئی بچہ بیمار یا سویا ہوا ہے؟
7	کیا کوئی بچہ گھر سے باہر (مثلاً اسکول) گیا ہوا ہے؟ اگر ہاں تو کب واپس آئے گا؟
8	کیا 2 سال تک کے بچوں کا حفاظتی ٹیکوں کا کورس مکمل ہے؟
9	کیا آپ کے گھر میں پیدائش سے لے کر 15 سال تک کی عمر کا کوئی ایسا بچہ ہے جسے پچھلے 6 ماہ کے دوران کوئی کمزوری یا معذوری ہوئی ہو؟

سلام کریں	خیریت معلوم کریں	اپنا تعارف کروائیں	اپنے آنے کا مقصد بتائیں
IPC کے 9 سوال پوچھیں	اختلافِ رائے سے بچیں	گفتگو کو منظم رکھیں	آخر میں خدا حافظ کہیں

ضروری پیغام

پولیو مہم میں ہم آپ کے تعاون کے شکر گزار ہیں

برائے مہربانی نوٹ کرلیں کہ ہم اگلے ماہ دوبارہ قطرے پلوانے آئیں گے۔ آپ سے درخواست ہے کہ اپنے بچوں کو عمر بھر کی معذوری سے لگاتار تحفظ دینے کیلئے ہر مہم میں قطرے ضرور پلوائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے بچوں کو ہر بیماری اور تکلیف سے محفوظ رکھے۔ آمین

اکثر پوچھے جانے والے سوالات و جوابات

1. پولیو کیا ہے؟

پولیو ایک نہایت خطرناک بیماری ہے جو پولیو وائرس کی وجہ سے ہوتی ہے۔ یہ اعصابی نظام پر حملہ آور ہوتی ہے اور چند ہی گھنٹوں میں عمر بھر کی معذوری اور بعض صورتوں میں موت کا باعث بن سکتی ہے۔

2. پولیو کیسے پھیلتا ہے؟

پولیو وائرس پانی یا کھانے کے ذریعے منہ کے راستے جسم میں داخل ہوتا ہے۔ پولیو وائرس آنتوں میں پلتا بڑھتا ہے اور متاثرہ فرد کے فضلے کے ذریعے ماحول میں پھیلتا ہے۔

3. کس کو پولیو ہونے کا زیادہ خطرہ ہے؟

زیادہ تر 5 سال سے کم عمر بچوں کو پولیو کا زیادہ خطرہ ہوتا ہے کیونکہ بچوں کا مدافعتی نظام کمزور ہوتا ہے اور وائرس سے مقابلہ کرنے کے قابل نہیں ہوتا۔ پولیو وائرس ان علاقوں میں زیادہ آسانی سے پھیلتا ہے جہاں صفائی ستھرائی کا خیال نہیں رکھا جاتا۔ یہ علاقے پولیو کے قطرے نہ پینے والے بچوں کے لئے زیادہ خطرے والے علاقے ہوتے ہیں۔

4. پولیو کے مہلک اثرات کون سے ہیں؟

پولیو جسم بالخصوص ٹانگوں میں ناقابل علاج فالج کا باعث بنتا ہے۔ مریض ایک یا دونوں ٹانگوں سے معذور ہو جاتا ہے۔ کچھ مریض نظام تنفس کے فالج کی وجہ سے سانس نہیں لے سکتے اور ایسی صورتحال میں موت واقع ہو سکتی ہے۔

5. کیا پولیو کا کوئی علاج ہے؟

پولیو کا کوئی علاج نہیں۔ اس سے صرف بار بار قطرے پلانے سے ہی بچا جا سکتا ہے۔

6. بچوں کو پولیو سے بچاؤ کے قطرے کیوں دیے جاتے ہیں؟

پولیو سے بچاؤ کے قطرے ہی پولیو سے بچنے کا واحد طریقہ ہیں۔ اس لئے ضروری ہے کہ 5 سال تک کی عمر کے ہر بچے کو ہر پولیو مہم کے دوران قطرے ضرور پلوائے جائیں۔

7. کیا پولیو کے قطرے یعنی OPV کی زیادہ خوراکیں دینا محفوظ طریقہ بچاؤ ہے؟

پولیو کی زیادہ خوراکیں بچے کی زندگی کو تحفظ فراہم کرتی ہیں۔ یہ بات انتہائی اہم ہے کہ جن ممالک میں پولیو کا پھیلاؤ زیادہ ہے وہاں وہ ممالک IPV کے بعد OPV کی خوراک بھی بچوں کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ یہ ویکسین یعنی OPV دنیا بھر میں ایک محفوظ ترین ویکسین سمجھی جاتی ہے جسے پولیو کے خلاف نبرد آزما تمام ممالک استعمال کر رہے ہیں۔

8. کیا اورل پولیو ویکسین OPV بیمار اور نومولود بچوں کیلئے بھی مفید اور محفوظ ہے اور کیا اس کے مضر اثرات بھی ہیں؟

جی ہاں یہ ویکسین یعنی OPV انتہائی محفوظ ویکسین ہے اور یہ بیمار اور نومولود بچوں کو بھی دی جا سکتی ہے اور پھر یہ کہ اس دوا کے کوئی سائیڈ افیکٹ بھی نہیں ہیں تبھی تو یہ دنیا بھر میں بچوں کو پولیو سے بچاؤ کیلئے دی جاتی ہے۔

9. کیا پولیو ویکسین اسلامی نقطہ نظر سے حلال ہے؟

جی ہاں دنیا بھر کے 160 سے زائد مسلم ممالک جن میں مصر، سعودی عرب، انڈونیشیا، پاکستان شامل ہیں اور دیگر کئی ممالک کے اسلامی رہنما اور علماء پولیو ویکسین کو حلال قرار دے چکے ہیں۔

10. کیا پولیو ویکسین میں ایسے اجزاء پائے جاتے ہیں جو خاندانی منصوبہ بندی کے علاج کے طور پر استعمال کیے جاتے ہیں؟

جی نہیں پولیو ویکسین میں ایسے اجزاء ہرگز نہیں پائے جاتے جو خاندانی منصوبہ بندی کے علاج کے طور پر استعمال کیے جائیں۔

اے ایف پی (AFP)

1. اے ایف پی (AFP) کیس سے کیا مراد ہے؟

15 سال سے کم عمر کا کوئی بھی بچہ یا بچی جس کو جسم کے کسی بھی حصے میں گزشتہ 6 ماہ کے دوران فالج یا کمزاری ہوئی ہویا کسی بھی عمر کا فرد جس کو فالج ہوا ہو اور ڈاکٹر اس کو پولیو کہے، اے ایف پی کیس کہلاتا ہے۔

2. اے ایف پی (AFP) پولیو کے ممکنہ مریض کو رپورٹ کرنا:

اگر آپ کو کوئی ایسا بچہ یا بچی ملے جس کی عمر 15 سال سے کم ہو اور پچھلے 6 ماہ کے دوران اس کے جسم کے کسی بھی حصے میں فالج ہوا ہو تو اس کی رپورٹ نیچے دیئے گئے مفت نمبر پر کی جا سکتی ہے۔ اس کے علاوہ عالمی ادارۂ صحت (WHO) کے ضلعی اور صوبائی نمائندوں کو بھی اس کی فوری اطلاع دی جا سکتی ہے۔

3. TOLL FREE مفت نمبر کا استعمال:

☎ نمبر یہ ہے: 0800-12012

اس کا مقصد سارے ملک سے اے ایف پی کیس کی فوری اطلاع کرنا ہے۔ اس فون نمبر کا استعمال کرنے پر آپ کو کوئی ادائیگی نہیں کرنی پڑے گی کیونکہ یہ سہولت مفت مہیا کی گئی ہے۔ اگر آپ موبائل سے کال کر رہے ہیں تو اپنے ضلع کا کوڈ اس نمبر سے پہلے ملائیں۔ اس نمبر پر فون کرنے سے آپ کا رابطہ فوری طور پر ضلعی محکمہ صحت کے دفتر سے ہو جاتا ہے۔

4. محکمۂ صحت کی ذمہ داری:

محکمۂ صحت کا عملہ 2 دن کے اندر مریض کے پاخانے کا نمونہ حاصل کرے گا اور اس نمونے کو لیبارٹری ٹیسٹ کیلئے بھجوائے گا۔ والدین کو اس بات کا علم ہونا ضروری ہے کہ لیبارٹری کا خرچہ حکومتِ پاکستان ادا کرتی ہے۔ والدین سے کسی قسم کا معاوضہ نہیں لیا جائے گا۔

ضروری پیغام

اے ایف پی کیس کی نشاندہی کرنا ہر پاکستانی کا فرض ہے۔ ایسے کسی بھی بچے کی اطلاع فوراً قریبی سرکاری ہسپتال یا محکمۂ صحت کو دی جائے۔

بچوں کے حفاظتی ٹیکہ جات کا شیڈول

	ویکسین	بیماری	بچے کی عمر	ویکسین دینے کا طریقہ
1	BCG	بچوں کی ٹی بی	پیدائش کے فوراً بعد	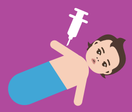 دائیں بازو کے اوپر اور منہ کے ذریعے قطرے
	(Zero) OPV	پولیو		
2	Pentavalent-I	خناق ، کالی کھانسی ، تشنج کالا یرقان ، گردن توڑ بخار	6 ہفتے کی عمر میں (ڈیڑھ ماہ)	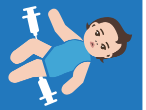 دائیں اور بائیں ران کے پٹھے میں اور منہ کے ذریعے قطرے
	PCV-I	نمونیہ		
	OPV-I	پولیو		
3	Pentavalent-II	خناق ، کالی کھانسی ، تشنج کالا یرقان ، گردن توڑ بخار	10 ہفتے کی عمر میں (ڈھائی ماہ)	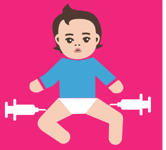 دائیں اور بائیں ران کے پٹھے میں اور منہ کے ذریعے قطرے
	PCV-II	نمونیہ		
	OPV-II	پولیو		
4	Pentavalent-III	خناق ، کالی کھانسی ، تشنج کالا یرقان ، گردن توڑ بخار	14 ہفتے کی عمر میں (ساڑھے تین ماہ)	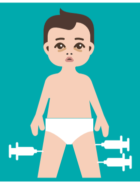 دائیں اور بائیں ران کے پٹھے میں اور منہ کے ذریعے قطرے
	PCV-III	نمونیہ		
	OPV-III, IPV	پولیو کے قطرے اور پولیو کا ٹیکہ		
5	Measles-I	خسرہ	9 ماہ کے فوراً بعد	Measles-I 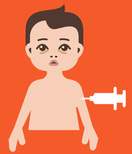 بائیں بازو کے اوپر
6	Measles-II (Booster)	خسرہ	15 ماہ کے فوراً بعد	Measles-II 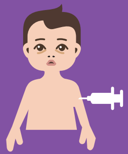 بائیں بازو کے اوپر